اکبرنگر: چوتھے دن منہدم کیے گئے 137 پختہ مکان

آخری مرحلہ میں ہے انہدامی کارروائی، اب تک 449 تعمیرات زمیں دوز

لکھنؤ (ایس این بی) گکریل ندی کو دوبارہ زندہ کرنے کیلئے اکبرنگر کے (راشی مافیا، درندازوں سے علاقہ کو خالی کرانے کیلئے یوگی حکومت کی طرف سے کی جارہی کارروائی جمعرات کو بھی جاری رہی۔ یوگی حکومت کا بلڈوزر ایک مرتبہ پھر گرجا اور بغیر کسی بنگلے کے 137 ناجائز تعمیر توڑ دی گئی۔ اکبرنگر دوئم میں 83 اور اکبرنگر اول میں 54 تعمیر مکانات کو زمیں دوز کر دیا گیا۔ اب تک تقریباً 449 مکانوں کو منہدم کیا گیا ہے۔ یوگی حکومت یہاں اراضی مافیا، درندازوں، روہنگیا اور بنگلہ دیشیوں کی طرف سے قبضہ کرکے بنائے گئے ناجائز مکانوں اور کارمشیل اداروں کو منہدم کرکے اس علاقہ کو ایکوٹریزم کا حب بنانے جارہی ہے۔ لکھنؤ کے چڑیا گھر کو بھی اسی علاقہ میں قائم کئے جانے کا منصوبہ ہے۔ یہی نہیں یوگی حکومت نے انتشار اور سازش والے کنبوں کا بھی دھیان رکھتے ہوئے اب تک 1800 سے زیادہ گھروں کے لوگوں کو ماحولیات کو نقصان پہنچایا جارہا تھا۔ وزیراعظم یوگی کی ہدایت پر گکریل ندی و پشتہ کے درمیان مقیم اکبرنگر کی ناجائز کالونی کو منہدم کیا جارہا ہے۔ اس کیلئے یوگی حکومت نے ہائی کورٹ سے لے کر سپریم کورٹ میں گکریل ندی کے وجود کو واپس لوٹانے کیلئے لڑائی لڑی۔ اس دوران عدالت نے بھی یوگی حکومت کے فیصلہ کو صحیح مانتا ساتھ ہی اکبر نگر میں ناجائز تعمیر کے منہدم کرنے کی کارروائی کو جاری رکھنے کا حکم دیا۔

وزیراعظم رہائش اسکیم کے تحت مکانوں کا الاٹمنٹ کر دیا ہے۔ سپا حکومت اور اراضی مافیاؤں کے ساتھ گٹھ جوڑ کے ذریعہ گکریل ندی کے وجود کو خطرہ میں ڈال کر یہاں وسیع پیمانے پر ناجائز تعمیر کی گئی تھی۔ اپنے فائدہ کیلئے سپا نے مگرمچھ لوگوں کو بسا دیا تھا جس کی وجہ سے یہ پورا علاقہ جرائم کا اڈہ بن گیا۔ یہاں سے ریاست میں انتشار اور سیکورٹی سے کھلواڑ کرنے کیلئے سازش رچی جاتی تھی۔ یہی نہیں قانون کو طاق پر رکھ کر

اساتذہ کی تقرری کا عمل آگے بڑھانے کی کوششیں شروع

امداد یافتہ کالجوں میں اسسٹنٹ پروفیسر کی 1017 آسامیوں پر تقرری ہوگی

لکھنؤ(ایس این بی) اس وقت یوپی میں اساتذہ کی تقرری کو آگے بڑھانے کی کوششیں تیز ہوگئی ہیں۔ ریاستی حکومت اساتذہ کی بھرتی کو بھی وسعت دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلے میں ایجوکیشن سروس سلیکشن کمیشن کے چیئرمین کی تقرری کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ امکان ہے کہ کمیشن کو جلد ہی مستقل چیئرمین مل جائے گا پھر اساتذہ کی تقرری کا عمل تیز ہو جائے گا۔ یوپی میں پرائمری، ثانوی، تکنیکی، اعلیٰ تعلیم، اقلیتی کالجوں سمیت تمام اداروں میں اساتذہ کی تقرری کے لیے ایک کمیشن بنایا گیا ہے۔ اسے 'ایجوکیشن سروسز سلیکشن کمیشن' کا نام دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ کی ہدایات کے بعد کمیشن کے چیئرمین اور ممبران کی تقرری کا عمل تقریباً مکمل ہو گیا ہے جس کے بعد بھرتیاں شروع ہو جائیں گی۔

ریاستی حکومت نے 2019 میں یوپی ایجوکیشن سروس سلیکشن کمیشن ایکٹ پاس کیا تھا، لیکن اس کا نوٹیفکیشن اس وقت جاری نہیں کیا گیا تھا۔ بعد ازاں اس میں ترمیم بلیاں کر کے پچھلے سال ایک نیا مسودہ منظور کیا گیا اور پھر اسے ایوان سے منظور کرا لیا گیا۔ اس کے بعد کمیشن کی تشکیل اور ارکان کی تقرری کا عمل آگے بڑھا اور اب مکمل کے قریب ہے۔ کمیشن کا کام شروع کرنے کے بعد نئی بھرتیوں کا عمل آگے بڑھے گا اور تقریباً دو سال تک 15 لاکھ سے زائد امیدواروں کو بھرتی کیا جائے گا۔

سینڈری ایجوکیشن سروس کمیشن نے اگست 2022 میں ہی امداد یافتہ سینڈری اسکولوں میں اسسٹنٹ ٹیچرس (TGT) اور لیکچررس (PGT) کے لیے تقریباً 4163 آسامیوں کی بھرتی کے لیے درخواستیں طلب کی تھیں لیکن نئے کمیشن کی تشکیل کی منظوری شروع ہونے کے بعد سے بھرتی کا عمل رک گیا۔ 13 لاکھ سے زیادہ امیدوار جنہوں نے درخواست دی ہے وہ عمل شروع ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ دوسری طرف ایک لاکھ سے زیادہ امیدوار جنہوں نے ایڈیڈ ڈگری کالجوں میں اسسٹنٹ پروفیسر کی 1017 آسامیوں کے لیے درخواست دی ہے وہ بھی تقرری کے آگے بڑھنے کے لیے تقریباً دو سال سے انتظار کر رہے ہیں۔ یہ معاملہ ہائی کورٹ تک بھی پہنچ گیا ہے۔ جہاں محکمہ اعلیٰ تعلیم نے جلد ہی نئے کمیشن کی تشکیل اور اس کے ذریعے بھرتیوں کا حلف نامہ جمع کرا دیا۔ پرنسپل سکریٹری اعلیٰ تعلیمی ایم پی اگروال کو کمیشن کے قائم مقام چیئرمین کی ذمہ داری دی گئی، جس کی وجہ سے کمیشن کے قواعد وضوابط کو حتمی شکل دینے اور اس کے کام کاج کا فیصلہ کرنے کے لیے کمیشن کے میٹنگ کی گئی ہیں۔ انتخابات سے قبل کمیشن کے ممبران چیئرمین کی تقرری کے لیے اشتہار جاری کیا گیا تھا جس میں 900 سے زائد درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ اس بنیاد پر 12 ارکان کی تقرری مکمل ہو چکی ہے لیکن تاحال چیئرمین کے لیے طے نہیں ہو سکا ہے۔ پہلی بار 30 درخواستیں موصول ہوئیں لیکن کوئی بھی موزوں نہیں پایا گیا۔ اس کے بعد 13 مارچ کو دوبارہ اشتہار جاری کیا گیا جس کے لیے اپریل کے دوسرے ہفتے تک درخواستیں لی گئیں۔ دریں اثنا لوک سبھا انتخابات کے لیے ضابطۂ اخلاق 16 مارچ کو نافذ ہوا، جس کی وجہ سے یہ عمل آگے نہیں بڑھ سکا۔ محکمہ کے ایک افسر کا دعویٰ ہے کہ چیف سکریٹری کی سربراہی میں سرچ کمیٹی جلد ہی ناموں پر غور کرے گی اور اپنی سفارشات وزیراعلیٰ کو بھیجے گی۔ یہ عمل جلد مکمل ہو جائے گی۔

سپاوفد 15 کو پریاگ راج جائے گا

لکھنؤ (ایس این بی) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کی ہدایت پر پارٹی کا ایک نمائندہ وفد 16/ جون کو تھانہ کیڈگنج کے تحت ویر بنا پریاگ راج جائے گا۔ سپا وفد یہاں پریاگ راج میں محکمہ ویر بنا کے باشندے انشعرف انش کے اغوا کے بعد کیے گئے قتل کی جانچ اور معلومات حاصل کرے گا۔ وفد میں ممبر اسمبلی سندیپ پٹیل، حاجی پرویز ایم ایم ایل اے، رام کرن نرمل، سید افتخار حسین صدر مہانگر پریاگ راج، راجو پاسی، پپولال نشاد اور پنکج وغیرہ شامل ہیں۔

شہر میں لیڈی بدمعاشوں کے گروہ کی آہٹ

فوٹیج میں خطرناک ہتھیار سے لیس نظر آئیں بدمعاش عورتیں

لکھنؤ (ایس این بی) آشیانہ میں لیڈی بدمعاشوں کی آہٹ سے لوگ دہشت میں ہیں۔ اس کے ثبوت ملنے کے بعد ڈاکٹر سندیپ گلاٹی نے آشیانہ تھانہ میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بدمعاش عورتوں کی گینگ نے ان کے گھر میں گھس کر لاکھوں کی نقدی اور زیور چوری کر لئے۔ انھیں دھمکی دی جزی ایک ویڈیو یوٹیوب میں پانچ عورتوں نے وارداتوں کو انجام دیا۔ سبھی لیڈی بدمعاشوں کے پاس خطرناک ہتھیار تھے۔ پولیس نے ڈاکٹر کی تحریر پر مقدمہ درج کرکے فوج کی بنیاد پر لیڈی بدمعاشوں کی شناخت کی کوشش کر رہی ہے۔ آشیانہ کے شاردا نگر رتی کھنڈ ساکن ڈاکٹر سندیپ گلاٹی محکمہ صحت میں جوائنٹ ڈائریکٹر ہیں۔ ڈاکٹر سندیپ گلاٹی کے مطابق پچھلے دو کہنہ کے استھ شہر کے باہر گھومنے گئے تھے۔ دوون قبل جب وہ گھر لوٹے تو ان کے میں گیٹ کا تالا ٹوٹا ہوا تھا اور گھر کا سامان منتشر تھا۔ ڈاکٹر سندیپ گلاٹی کے مطابق چوروں نے ان کے گھر سے لاکھوں کی نقدی و زیور چوری کر لئے۔ ڈاکٹر سندیپ گلاٹی کے مطابق مکان میں ہوئی چوری کا انھیں ایک سی سی ٹی وی فوٹیج ملا ہے جس میں گزشتہ 7 جون کو پانچ عورتیں گھر میں گھستے ہوئے دکھائی دے رہی ہیں۔ فوٹیج میں لیڈی بدمعاشوں کے پاس خطرناک ہتھیار ہیں۔ ڈاکٹر گلاٹی کا کہنا ہے کہ جس دن لیڈی بدمعاشوں کے گینگ نے وارداتو کو انجام دیا اگر اس گھر میں کوئی موجود ہوتا تو وہ بڑی وارداتو کو انجام دیتیں۔ فوٹیج ملنے کے بعد ڈاکٹر سندیپ گلاٹی کے ساتھ حلقہ کے لوگوں میں لیڈی گینگ کی آہٹ سے دہشت ہے۔ ڈاکٹر گلاٹی نے پین ڈرائیور میں پولیس کو یہ فوٹیج بھی دی ہے۔

'سفیر حسین کا ماتم' کل

لکھنؤ(ایس این بی) انجمن زائرین کربلا شاہ نصیر الدین حیدر کے صدر مولانا ڈاکٹر سید انور حسین رضوی نے بتایا کہ کربلا شاہ نصیر الدین حیدر عقب شہید پی جی کالج، ڈالی گنج میں انجمن کی جانب سے سفیر حسین حضرت مسلم بن عقیل کی یاد میں یوم غم 'سفیر حسین کا ماتم' کے عنوان سے مجلس و ماتم کا ہفتہ 15 جون کو ہوگا۔ سالانہ پروگرام شب میں 8 بجے سے ہوگا جس کا آغاز مولانا مرزا ممتاز علی تلاوت کلام پاک سے کریں گے۔ نظامت پرنس اقبال مرزا انجام دیں گے۔

عیدالاضحیٰ کی مناسبت سے ایڈوائزری جاری

لکھنؤ(پریس ریلیز) اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل کے چیئرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ و قاضی شہر لکھنؤ نے عید الاضحیٰ کے سلسلے میں ایڈوائزری جاری کی ہے۔

+ عیدگاہوں اور مسجدوں کے اندر ہی نماز پڑھی جائے، سڑک پر نہ ادا کی جائے۔ + عیدالاضحیٰ میں ہر صاحب حیثیت مسلمان پر قربانی کرنا واجب ہے۔ + عیدالاضحیٰ کے تین دنوں (10 تا 12 ذی الحجہ مطابق 17 تا 19 جون) میں قربانی کرنا کوئی رحم نہیں بلکہ رب کا نات خدائے ذوالجلال کی پسندیدہ عبادت ہے۔ یہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل کی سنت ہے۔ اس کا بدل کوئی دوسرا نیک عمل نہیں ہوسکتا۔ اس لیے تمام صاحب نصاب مسلمان قانونی دائرے میں رہتے ہوئے قربانی کے فریضے کو ضرور انجام دیں۔ + ہمیشہ کی طرح انہی جانوروں کی قربانی کی جائے جن پر کوئی قانونی بندش نہیں ہے۔ + قربانی والی جگہوں پر صفائی ستھرائی کا خاص اہتمام کیا جائے۔ + کھلی جگہ یا سڑک کے کنارے، گلی اور عوامی جگہوں پر ہرگز قربانی نہ کی جائے۔ + جانوروں کی آرائش اور فضلات راستوں یا عوامی جگہوں پر نہ پھینکیں بلکہ گڑھے کے کوڑے دانوں ہی کا استعمال کریں۔ + قربانی کے جانوروں کا خون نالیوں میں نہ بہائیں۔ ایسا کرنا مذہبی اعتبار سے ناپسندیدہ ہے اور حفظان صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ اس کو کھلی زمین میں دفن کر دیں تاکہ وہ پودوں اور درختوں کی کھاد بن سکے۔ + جانور کے گوشت کی تقسیم اچھی طرح پیک کر کے کی جائے۔ + گوشت کا تبادلہ حصہ غریبوں اور ضرورت مندوں کو ضرور دیا جائے۔ + قربانی کرتے وقت نہ فوٹو لی جائے، نہ ویڈیو بنائی جائے اور نہ اس کو سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کیا جائے۔ + جانوروں کی کھالیں راہ خدا میں صدقہ کریں۔ + عیدالاضحیٰ کی نماز کے بعد تہذیب کری سے راحت کے لیے خصوصی دعا کی جائے۔

لیسا ٹیموں کی چیکنگ سے کٹیا چوروں میں افراتفری

حسین گنج کی نئی بستی، گھسیاری منڈی کے 10 لوگوں کے خلاف مقدمہ قائم

لکھنؤ(ایس این بی) ہائی لائن اس کو کم کرنے کے مقصد سے جمعرات کو حسین گنج ڈویژن کی لیسا ٹیم صبح نئی بستی، گھسیاری منڈی پہنچی تو کٹیا لگا کر بجلی چوری کرنے والوں میں افراتفری مچ گئی۔ لوگ چھتوں پر چڑھ کر کٹیا ہٹا لینے لگے۔ اس دوران ٹیم نے 10 لوگوں کو میٹر ہائی پاس وکٹیا لگا کر بجلی چوری کرتے پکڑا۔ ایگزیکٹیو انجینئر اول نے بتایا کہ لیسا کی ٹیموں نے مارننگ واک کے دوران 40 صارفین کے کیمپس میں چیکنگ کی جس میں 10 لوگوں کو بجلی چوری پکڑا گیا۔ حسین گنج ڈویژن کی ٹیموں نے مرلی نگر گیٹ روڈ کی لائن اس کو کم کرنے کیلئے مراد علی لین نئی بستی، ادے گنج، گڈیکری وغیرہ علاقوں میں چیکنگ کیلئے تو وہاں افراتفری مچ گئی۔ صبح میں لیسا کی ٹیموں کو دیکھ کر گھبرائے لوگ چھتوں پر سے کٹیا تارنے لگے۔ بعد میں ٹیموں نے یہاں 40 صارفین کے کیمپس کی جانچ کی جس میں چار بقایہ داروں کی بقایہ پر بجلی کاٹ دی گئی۔ ایک میٹر کیس نے اندر سے باہر کیا گیا اور 10 لوگوں کے یہاں یٹر ہائی پاس وکٹیا لگا کر بجلی چوری کرتے پائا گیا۔ بجلی چوروں کرنے والوں میں کماری عرفی خان، انوپما، نیرج، مونیکا سوکر، نیتو سوکر، شوبھا سوکر، ممبون جہاں، فیض عالم، حسین بانو، رچنا سوکر خصوصی طور پر ہیں۔ سپرنٹنڈنگ انجینئر اول آر پی کین نے بتایا کہ اب علاقہ میں ہردن چیکنگ مہم چلائی جائے گی۔

ضلع میں ہوم گارڈ کو زیادہ سے زیادہ ڈیوٹی دی جائے: دھرم ویر پرجاپتی

عوام کے درمیان سول ڈیفنس کی خالی آسامیوں کو پر کرنے کی ہدایت

لکھنؤ(ایس این بی) ریاستی ہوم گارڈ سول ڈیفنس کے وزیر (آزاد چارج) دھرم ویر پرجاپتی نے آج لوین بھون میں اپنے دفتر میں محکمہ جاتی کام اور چیک رشٹ کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں موجود افسران کے ساتھ سول ڈیفنس کے کاموں کو عوامی افادیت میں استعمال کرنے کے لیے تفصیلی بات چیت کے دوران وزیر موصوف نے ہدایت دی کہ ضلع مجسٹریٹوں کے ذریعے اضلاع میں سول ڈیفنس کے رضاکاروں کو عوامی کاموں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کو یقینی بنانے کی ترغیب دی جائے۔ ان کے کام کا بھی وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سول ڈیفنس کے رضاکاروں کے عوامی فلاح و بہبود کے کاموں سے عوام کو آگاہ کرنے کے لیے مناسب کوششیں کی جائیں تاکہ عوام میں ان کے کاموں کے لیے احترام کا جذبہ پیدا رہو۔

مسٹر پرجاپتی نے ہوم گارڈ کی خدمات کو موثر بنانے کے لیے باامید کوششیں کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہوم گارڈ کو زیادہ سے زیادہ ڈیوٹی دینے کے لیے قواعد کے مطابق روسٹر کا تعین کریں اور اس کی تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے محکمہ سول ڈیفنس اور محکمہ ہوم گارڈ کو افرادہ اور مضبوط بنانے پر محکمہ کے افسران کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ اس دوران محکمہ جاتی افسران کی جانب سے بتایا گیا کہ اب تک سول ڈیفنس کی یونٹ 115 اضلاع میں کام کر رہی ہیں اور باقی 60 اضلاع میں سول ڈیفنس کے رضاکاروں کو تعینات کرنے کی تجویز حکومت میں زیر غور ہے۔ اس پر وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت کو بھیجی گئی تجویز کو فوری طور پر ذاتی رابطہ کر کے منظور کرایا جائے اور ساتھ ہی قدرتی آفات، ناگہانی واقعات جیسے حکموں کے کاموں میں بتدریج اضافہ کے لیے محکموں کو مناسب فنڈ فراہم کیے جائیں۔ مقامی تقرریات کے ساتھ ساتھ ضلع سطح کے کام و غیرہ کا حساب لگانے کے بعد بجٹ پر نظر ڈالی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹنگ کا تالاب میں قائم محکمہ کے ترقیاتی مرکز کو مزید ترقی دینے اور اسے فعال بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ وسائل مہیا کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ٹریننگ سنٹر کا جائک معائنہ بھی کریں گے۔

محکمہ کے حکام نے بتایا کہ سول ڈیفنس میں 516 سرکاری آسامیاں ہیں جن میں سے اب وقت 170 آسامیاں بھری ہوئی ہیں اور 346 خالی ہیں جن سے متعلق درخواست سب آر ڈینیٹ خدمات سلیکشن کمیشن کو بھیج دی گئی ہے۔ انہوں نے اس پر فوری طور پر مؤثر کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری اعلیٰ کمار، ڈی جی سول ڈیفنس اے کے پرساد، ڈی جی ہوم گارڈ وجے کمار گوریہ اور اضافی سکریٹری منوج رائے اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینائؒ میں جلسہ

لکھنؤ (پریس ریلیز) درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ رحمۃ اللہ علیہ میں مینائی ایجوکیشنل و ویلفیئر سوسائٹی کے تحت جلسہ ہوا، جس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری ثابت نے کیا اور جلسے کی صدارت درگاہ شاہ مینا شاہ کے سجادہ نشین و متولی پیر زادہ شیخ راشد علی مینائی اور نظامت قاری محمد اجمل امام شاہ مینا نے کی۔ مولانا طالب مصباحی نے اولیائے کرام کی حیات و خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ قاری طاہر ہاشمی حافظ دانش قبر ہتاپوری، ڈاکٹر رضوان الرضا نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ اس موقع پر زاہد علی، ریحان علی، مظہر علی، سعد مینائی، امان علی مینائی کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

گرمی کے باعث او پی ڈی میں مریضوں کی تعداد میں اضافہ

سرکاری و غیر سرکاری اسپتالوں میں ڈیہائڈریشن اور ڈائریا کے مریض بہرتی

لکھنؤ(ایس این بی) شدید گرمی اور لو کے قہر کے درمیان راجدھانی کے اسپتال میں مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ حالات اس قدر بگڑ ہی کہ سرکاری سے لے کر نجی اسپتالوں میں بڑی تعداد میں ڈی ہائڈریشن اور ڈائریا کے مریض بھرتی ہو رہے ہیں۔ گزشتہ چار دنوں میں ایمرجنسی آنے والے ایسے مریضوں کی تعداد میں 20 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ وہیں او پی ڈی میں بھی گرمی سے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ سرکاری اسپتالوں میں ہیٹ ویب کے سنگین مریضوں کو بغیر تاخیر ایڈمٹ کرنے کا حکم ہے۔ کولڈ روم میں بھرتی کرتے ہی ڈرپ چڑھانے اور ضرورت پڑنے پر کولڈ اسپاٹنگ بھی کیا جارہا ہے۔ سول اسپتال میں بھی ہیٹ ویب کے مریض میں اضافہ ہوگا ہے۔ سنگین مریضوں کو فوراً بھرتی کر کے علاج شروع کیا جارہا ہے۔ ڈی بزرگوں اور بچوں میں یہ وقت زیادہ دیکھی جا رہی ہے۔ حالانکہ یہاں ہر عمر کے مریض زد میں آنے کے بعد اسپتال پہنچ رہے ہیں۔ او پی ڈی میں ڈی ہائڈریشن اور ڈائریا کے مریضوں کی تعداد 30 سے زائد پہنچ گئی۔ اسپتال کے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیش شریواستو کے مطابق دنے لوز موشن اور کمزوری کے مریض میں اضافہ ہوا ہے۔ 24 گھنٹے میں اسپتال کی ایمرجنسی میں ایک درجن سے زیادہ مریض نازک حالت میں لائے گئے ہیں جنھیں اسپتال میں بھرتی کر کے علاج شروع کیا گیا۔ ان میں ہیٹ ویب کے مریضوں کی تعداد زیادہ ہے۔ لہٰذا پورا اسپتال کو ڈائریکٹر ڈاکٹر پون کمار نے بتایا کہ گرمی سے حالت بگڑی ہے لیکن بے قابو نہیں ہوئی ہے۔ ڈی ہائڈریشن اور ڈائریا کی وقت بڑھی ہے۔ پہلے بھی اس کے مریض آرہے تھے لیکن تعداد کم تھی۔ اب سنگین مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ حالانکہ اسپتال میں آئے مریضوں کو راحت مل رہی ہے۔ گائڈ لائن کے مطابق علاج کیا جارہا ہے۔ دوسری طرف کاپور روڈ پر بنے راج نرائن لوک بندھو اسپتال میں گرمی کے مریضوں کیلئے الگ سے بنیں وارڈ میں بھرتی ہونے والوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ ایمرجنسی میں ہیٹ اسٹروک جیسے علامت بلڈ پریشر، سر درد، چکر والے مریض زیادہ پہنچ رہے ہیں۔ ایمرجنسی میں کچھ دیر علاج کے بعد مریضوں کو وارڈ میں شفٹ کیا جارہا ہے۔ اسپتال کے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو دکشت کا کہنا ہے کہ گرمی کی زد میں آنے کے بعد او پی ڈی میں 5 مریض پہنچ رہے ہیں۔ وہیں ایمرجنسی میں 24 گھنٹہ میں 18 سے زیادہ سنگین مریض اسپتال پہنچ رہے ہیں۔ فیزیشن ڈاکٹر شوبھت شاکیہ نے کہا کہ گرمی پرانے سبھی ریکارڈ توڑ چکی ہے۔ ایسے میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ گھر پر بچوں اور بزرگوں کے علاوہ وجو پہلے سے کسی سنگین بیماری کی زد میں ہیں انھیں زیادہ الرٹ رہنا ہوگا۔ ڈائیاریا، دردی ہائڈریشن کی وقت ہونے پر خود سے دوا لینے سے بچیں۔ باہر رہیں ڈاکٹر سے مشورہ لے کر دوائیں کھائیں۔ سدھارنہ ہونے پر اسپتال میں بھرتی ہونے سے پرہیز نہ کریں۔

ماسٹر محمد اسلم صدیقی کو صدمہ، اہلیہ کا انتقال

لکھنؤ (پریس ریلیز) سماجی کارکن ماسٹر محمد اسلم صدیقی عبد اللہ پور سبزی منڈی کی اہلیہ کا انتقال ہوگیا۔ ان کی نماز جنازہ مرحومہ کے پسیے محمد اعظم نے پڑھائی اور نیو قبرستان کوش نگر میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ نہایت نیک، خوش مزاج، حسن اخلاق، مہمان نواز، تواضع و سادگی جیسی اعلیٰ صفات سے متصف تھیں۔ پسماندگان میں سات بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ گولڈن فوجو کے مولانا محمد شمیم ندوی کے مرحومہ کی وفات پر ان شوہر و بچوں سے اظہار تعزیت کیا۔ ان کے علاوہ تعزیت کرنے والوں میں گوموندوی، سماجی کارکن الحاج محمد مسلم، محمد عالم، محمد ابرار، حافظ انس، حافظ خلیفہ، عبدالہادی، محمد غفران، محمد احسان، ماسٹر ضیاء الحق، اقبال احمد، ابوذر، محمد ایاز، محمد ریاض، رسول احمد، خلیل الحسن، عبید سیٹھ، عبدالرحیم کاوری، بزم، شعبان وغیرہ شامل ہیں۔

پرانے لکھنؤ میں پی این جی گیس کنکشن پہنچنا مشکل

لکھنؤ (ایس این بی) گھنی آبادی والے پرانے لکھنؤ میں فی الحال پائپ لائن کے ذریعہ پکوان گیس پی این جی پہنچنا مشکل ہے کیونکہ ان علاقوں میں سیکورٹی وجوہات سے گیس پائپ لائن بچھانا مشکل ہے۔ اگر حکومت کی اسمارٹ سٹی اسکیم میں گیس سپلائی کرنے والی کمپنی گرین گیس لمیٹڈ کو شامل کیا گیا تو پائپ لائن بچھانے کا کام شروع ہوسکتا ہے کیونکہ اس کیلئے تنگ گلیوں میں کھدائی کرنے کی اجازت مل جائے گی۔ موجودہ وقت میں راجدھانی کے 70 ہزار پی این جی گیس کنکشن چل رہے ہیں جس میں گھنی آبادی کے پرانے لکھنؤ کو چھوڑ کر دیگر ایریا شامل ہے۔ جلد حیاتی میں گیس سپلائی کرنے والی گرین گیس لمیٹڈ نے پرانے لکھنؤ میں گیس پائپ لائن بچھانے کا کوئی منصوبہ نہیں بنایا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تنگ گلیوں میں گیس پائپ لائن بچھانے کیلئے کئی محکموں سے اجازت لینی پڑے گی۔ حکومت کی اسمارٹ سٹی پروجیکٹ میں گیس پائپ لائن بچھانے کیلئے کمپنی کو مشاہل نہیں کیا گیا ہے۔ گرین گیس لمیٹڈ کے چیف منیجر ایس پی گپتا کا کہنا ہے کہ دو سال مالی برس کے آخر تک ایک لاکھ نئے پی این جی کنکشن دے جانے کا نشانہ رکھا گیا ہے۔

ارم یونانی میڈیکل کالج میں یوم یوگا کیلئے مشقوں کا آغاز

لکھنؤ (پریس ریلیز) دسواں انٹرنیشنل یوم یوگا 21 جون کو منایا جائے گا جس کے لئے آج جمعرات سے ارم ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر انتظام طب یونانی کی تعلیم دینے والے ارم یونانی میڈیکل کالج گڑمبا میں یوگا کی مشق اور اس سے متعلق معلومات فراہم کرانے کا سلسلہ شروع ہوا۔ آج کے افتتاحی پروگرام میں وکرم سنگھ ایس آئی محمد پور چوکی مہمان خصوصی کی حیثیت سے جبکہ امیش کمار سنگھ ایس آئی گوہتا کار پال نے شرکت کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی نے یوگا کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ زندگی اور صحت کو شاندار بنانے کے لئے ہر روز یوگا کیا جائے۔ آج کے افتتاحی پروگرام میں ارم یونانی میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر عبدالحلیم قاسمی نے مہمان خصوصی کا خیر مقدم کرتے ہوئے یوگا کے فوائد، ضرورت اور افادیت کے بارے میں تفصیل کے ساتھ بتایا کہ انھوں نے کہا کہ اچھی صحت کے لئے ضروری ہے کہ ہر انسان روزانہ کی بنیاد پر یوگا ضرور کرے۔

حضرت امام باقر کی شہادت کی ماقبل شام مجلس

لکھنؤ(ایس این بی) شیعوں کے پانچویں امام حضرت محمد باقر کی شہادت کی ماقبل شام آج جمعرات کو شہر کے امام باڑوں، کربلاؤں اور درگاہ میں مجالس کا انعقاد کیا گیا اور تابوت کی زیارت کرائی گئی۔ روضہ فاطمین میں مجلس کو مولانا حقنی زیدی نے خطاب کرتے ہوئے حضرت امام محمد باقر کی شہادت کو بیان کیا، جسے سن کر عزادار غمگین ہوگئے۔ مجلس کے بعد امام کا تابوت اٹھایا گیا جس میں انجمن سراج العزا و شمشیر حیدری، ظفر الایمان، دستہ خطیب الایمان، قربنی ہاشم، اطفال عباسیہ، رضائے حسین اور قدیم آل عبا نے نوحہ خوانی کی۔ مجلس کا انعقاد نیر مجیدی نے کیا تھا۔ درگاہ حضرت عباس رستم نگر میں حضرت امام حسین کے سفیر حضرت مسلم بن عقیل کی شہادت کی یاد میں مولانا عزادار حسین نے مجلس کو خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ امام محمد باقر نے قرآن کریم کی تعلیمات سے لوگوں کو واقف کرایا۔ امام باڑہ مغل صاحب وزیر باغ میں مجلس کو مولانا حسین باقری نے خطاب کیا۔ مجلس کا آغاز قاری محمد یونس نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ مجلس کے بعد تابوت کی زیارت کرائی گئی۔ حیدری مسجد مفتی گنج میں مولانا عباس ارشاد نے مجلس کو خطاب کیا۔ امام باڑہ مقصد حسینی کھاس منڈی میں جمعرات سے تین روزہ مجالس کا آغاز ہوگیا۔ پہلی مجلس کو مولانا سید محمد عباس نے خطاب کیا۔ دونوں مجالس بعد نماز مغرب ہوں گی۔

جج و دیگر کو دھمکی دینے والا پولیس حراست میں

لکھنؤ (ایس این بی) انسٹاگرام پر پوسٹ کر کے جج و دیگر کو دھمکی سے متعلق پوسٹ کرنے والے ملزم عدنان خان کو خصوصی جج این آئی اے و یو کے نند شرن ترپاٹھی نے 7 دن کیلئے پولیس حراست میں بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت کو اسسٹنٹ ضلع سرکاری وکیل ایم کے سنگھ نے بتایا کہ اس معاملہ میں جانچ افسر وکرم سنگھ نے عدالت میں عرضی داخل کر کے کہا کہ ملزم نے انسٹراگرام پر کسی جج و دیگر کو دھمکی دی اور اس کے انسٹرا گرام اکاؤنٹ سے کیان وایی اسمبلی کے مقدمہ کی سنوائی کر رہے جج کو دھمکی دی گئی اور پوسٹ پر ان کی فوٹو لگائی اور ان کے آنکھوں کے اوپر لال رنگ سے کافر لکھا گیا اور ملزم اسے موبائل کی گیلری میں عربی و انگریزی میں تقریر کے ویڈیو پائے گئے۔ ویڈیو میں ملزم کی وردی و ایکشن مشکوک ہے۔ جانچ افسر نے ذریعہ عرضی داخل کر کے کہا کہ ملزم سے پوچھ گچھ کرنی ہے اور دیگر ساتھیوں کی شناخت کرنی ہے۔ ملزم کے بینک کھاتہ کے بارے میں پوچھ گچھ کرنی ہے۔ عدالت نے ملزم کو 14 جون سے 20 جون تک پولیس حراست میں بھیجنے کا حکم دیا ہے۔